لوح مدح خدائے اکرم ہے
کیونکہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

بمبئی
کشف الاخبار کاشف الاسرار

عشرت افزا ہے یہ رافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

جلد ۲ مورخہ ۹ شہر جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۱ ہجری مطابق ۱۳ اگست سنہ ۱۸۷۴ء روز پنجشنبہ باہتمام میر حسن منشی محمد امان علی لکھنوی نمبر ۳۲

اشتہار - یہ اخبار کاشف الاسرار ہر ہفتہ میں ایک بار
دو شنبہ کو خبر ہائے تازہ بمبئی کا التزام تا مقدور رہا ہے اس میں سوائے ترجمہ اخبارات صداقت
آیات انگریزی اور وہ سے معتبر کلام اور ہی تحقیق کا نام نہیں کسی کی ہجو اور
مذمت زبان پر لانا اپنا کام نہیں مگر یہ کہ ارباب علم کو سچ لکھنے سے باز رکھیں گے صحیح
اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کو پیشگی ادا ہو ایک روپیہ ما بعد کے
سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپیہ ما بعد سال پندرہ روپیہ اور باہر کے واسطے پیشگی
ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ بعد دس روپیہ سالیانہ پیشگی مع محصول ڈاک
تیرہ روپیہ مابعد چودہ روپیہ اور [illegible] پیشگی لیا جاوے پندرہ روپیہ اور بعد دوسرے سال کے
پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرمائیں اس سے زیادہ مدت ایک
ہفتہ کی ہے اسکے بعد قیمت ما بعد کی ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بل
یا ٹکٹ کے ارسال فرمائیں اگر ہنڈوی وغیرہ ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ رجسٹری کے
عنایت کریں بغیر رجسٹری کے پہنچنے میں شک ہے مگر جسقدر ٹکٹ ہوں
اونکے فروخت کرنیکا حق بنا دن فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوینگے کیونکہ
ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ کے اقرار سے
ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی برابر دینی پڑیگی پیشگی کا روپیہ
واپس نکیا جاویگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو
ادا کرے جب تک قیمت ادا نہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے باہر
اونکے وہ واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ آنہ اشتہار فی سطر
اشتہار یونکے [illegible] اور مطالب نیکنامی [illegible] فی سطر لیا جاویگا

کشف الاخبار بمبئی - اس سال اگرچہ دستور موسم کے موافق
ماہ جون سے برسات جاری ہے لیکن ماہ جولائی کی تیسری تاریخ تک حال
سوا ہفتے سے زیادہ گزرا ہر روز و شبانہ روز مینہ برستا رہا کبھی ترشح
کبھی جھڑی کبھی شدت بارش کی موسلادھار دن رات میں دو چار گھڑی کا
وقفہ ہونے نہیں پاتا ہے کہ جلد ہی مینہ کا تار آتا ہے عجب طرح کی برسات ہے
کوئی دم مہلت نہیں [illegible] وزارت قطرات آسمانی کی پانی سے
قریب شہر کے میدانوں نے صورت دریائے زخار کی بنائی ہے ذرہ ذرہ سے
گدھیا بھی مثل کمینوں اور کم ظرفوں کے دولت پا کے اترا کر سمندر میں
ملنے آئے ہیں [illegible] جوش و خروش کا کچھ طور ہے امواج الوان کے
زور و شور نے سمندر کو حسد میں ڈالا ہے رنگت بدلی ہے روز اول سے
مہلت بدلی کی نہیں پائی ہے فقط ایک ہی دھور رنگ کی گھٹا
ہر وقت چھائی ہے ایک ہی رنگ کی گھٹا ایک ہی طرح کی برسات ہے
برسنے کے سوا دوسری نہیں بات ہے اس ہفتہ میں تین انچ پانی برسا
اول کا [illegible] انچ [illegible] سب ملا کر [illegible] انچ سے زیادہ ہوا مگر اس ہفتہ میں
نے اہالیان بمبئی کے قوم ہنود اور زمرہ اہل اسلام خجستہ انجام کو
بڑا ملال دیا کہ ایک گوہر بے بہا دریائے حلم اور مروت کو جسکا حال ذیل میں
مرقوم ہوگا زیر عمارت عالیشان کے دبا کر پامال کیا جس سے دونوں قوم کو
بہت ملال ہوا دوستان حق شناس کا برا حال ہوا سانحہ موحش
ربا و حادثہ ملال افزا - یہ وارد فنا منزل آرام نہیں [illegible]

بجز گردش ایام نہین ۔ آنکھوں کی سفیدی و سیاہی کیطرح ۔ چشمک کی جو پلک صبح نہین شام نہین ۔ خاموش زاغ و ہر یاران رفتند ۔ غنچہ و بستان و گلعذاران رفتند ۔ چون بوی گل آمدہ بر باد سوار ۔ در خاک چو قطرہاے باران رفتند ۔ افسوس کیا لکھون تحریر اس حال پر ملال مین صریر قلم سے بھی صدا آہ آہ نکلتی ہے بیان اس سانحہ عبرت خیز تاسف افزا چشم خامہ سے اشک سیاہ کی جھڑی لگتی ہے اگرچہ اس دیر خراب آباد کی ہر ذرہ کو کا سب کو یقین ہے بے ثباتی حیات سے واقف ہر ادان و شیخ ہے اور پھر بھی غفلت باعث حجاب ہے اسی غلطی مین مبتلا ہر ایک شیخ و شاب ہے جسوقت جام زندگانی بادۂ موت سے لبریز ہو کر چھلک جاتا ہے اور فرمان قضا جریان طلبی روان ملک الموت لیکر آتا ہے اوسوقت اس سرای فانی کے چھوٹنے کی حسرت اور سخت ملال ہوتا ہے اعمال نظر کے سامنے آتا ہے نہایت پریشان حال اور کردار گذشتہ کا خیال ہوتا ہے ناچار دنیا سے سفر ہوتا ہے مرجاتا ہے دیار عدم مین بیخبر ہوتا ہے متوسل اور عزیز و اقارب صدمہ جدائی کا اوٹھاتے ہین آخر نعش مردہ دھو کے خاک مین چھپاتے ہین ممکن نہین کہ کوئی ذی روح صدمۂ قضا سے بچ سکے ایک دن مرنا ہے منزل حقیقت کا عزم ہے مگر آج جن نامداران ذی رتبہ اور صاحب مروت کی ذات سے خلقت فایدہ پاتی ہے اونکے ارتحال سے صدمۂ عظیم اوٹھاتی ہے جیسا کہ فی الحال ایسا ہی سانحہ ہوش ربا صادر ہوا ہے کہ ہزارون آدمیکا وفور قلق سے کلیجہ منہ کو آگیا ہے کہ اس برسات کی شدت اور شبانہ روز کی جھڑی نے ایک گوہر شاہوار بحر مروت اور جوہر آبدار معدن فتوت کو دو لاکھ روپیہ کی عمارت گرا کر خاک مین ملا دیا یعنی عالیجاہ گرامی منزلت والا دودمان رفیع المرتبت نیک نیت و خجستہ خصلت رحم دل بخیر خواہ خلایق قوم ہندو اور زمرۂ مسلمان کا دوست خیر اندیش امنیت کوش صلاحیت کیش دولتمند بے غرور صاحب لیاقت [illegible] سرکار گورنمنٹ بمبئی کی کونسل کا ممبر نامدار بلند مراتب عالیجاہ آنریبل سیٹھ نارائن واسدیوجی صاحب دوست خلایق اور رکن مجلس سرکار نامدار چہارشنبہ گذشتہ کے دن اپنی نئی اور بیحد عمارت عالیشان کے دفعۃً دن کے وقت شدت بارش کے باعث چھت پڑنے سے اوسکے نیچے دبکر راہ عدم کے مسافر ہوگئے آنریبل صاحب اس عالم جوانی مین اپنی عقل خدا داد علم و دانائی اور خصایل حمیدہ اور نیت نیک سے سرکار نامدار اور خلایق بمبئی کی ہر قوم مین اسطرح کی خوبی اور مرتبہ حاصل کیا تھا کہ اونکے اسطرح سے دفعۃً عالم جوانی مین مرنے سے بمبئی کے لاکھون آدمیونکو ملال ہوا اونکے کردار نیک کے ہزارون حق شناسونکا وفور رنج سے برا حال ہوا اور کیون نہ ملال ہو کہ ایسا جوان سعید خلیق اور صاحب مروت کہ بسبب تمام خلایق ہر قوم کا بہتری چاہنے والا کہ جسکو تمام ہندو اور مسلمان دل سے پیار کرتے تھے ایسے عالم جوانی مین دنیا سے چلا گیا آنریبل صاحب اس مہتمم کشف الاخبار بمبئی سے بہت مہربانی اور محبت فرماتے تھے راقم کو نہایت ملال ہوا اوس روز اونکے ماتم مین کئی ایک کچہریان بند ہوئی تعطیل کیے گئے اور اونکے دب مرنیکا حال سنکر تمام شہر مین کھلبلی پڑ گئی تھی اور ہزارون معزز اور عمایدین شہر اور دوسرے اعلیٰ و ادنیٰ اور اہلکاران سرکار دیکھنے کو گئے سب کی زبان سے کلام تاسف کا جاری تھا جناب نواب گورنر صاحب بہادر نے یہہ حال سنکر اوسیوقت مقام پہونچے بذریعہ تار برقی اونکے خاندان کو بہت تشفی کی اور اپنا ملال ظاہر فرمایا آنریبل صاحب کا یہہ محل عالیشان پہاڑ بالکیشر کے نیچے سمندر کے خاص کنارہ پر ہے نہایت مضبوط اور بڑا عالی تیار ہین قابل دید ہے اس شبانہ روز کی بارش سے شاید وہ پہاڑ زمین بھی کچھ نرم ہوگئی تھی اسکے نیچے کے برآمدہ کا چیل پایا چھٹ گیا تھا اوسکے واسطے معمار کو بلوا کر دکھلا رہے تھے خود بھی اوسکے پاس کھڑے تھے چیل پایا نو مین فقط ذرا ذرا سی پڑ گئی تھی کسی طور نشانی گرنیکی ظاہر نہین تھی معمار بخوبی دیکھ رہا تھا کہ اتنے مین وہ تینون درجہ کا حصہ یکبارگی چھت پر آ پڑا آنریبل صاحب و اوسکے نیچے پس گئے خدا رحم کرے اور اونکی مغفرت اور صبر اونکے فرزند اور اونکے بھائی سیٹھ سکارام صاحب کو عطا

پولس کا فایدہ خبر محکمہ پولس سے آشکار ہے کہ اظہار جرمانہ فایدہ سرکار کو ہوا ہے۔ پس گذشتہ ماہ جولائی میں بمبئی کے صاحبان مجسٹریٹ نے تقسیم بنگار کیا تھا لوگونکو اور کو سزا دی تھی جن میں سب ملاکر تین ہزار ۱۰ سو ۲۰ روپیہ بارہ آنہ جرمانہ ہیں مگر بزریعہ گنتو روپیہ وصول ہوا اور ۵ سو ۲۰ روپیہ ۲ آنہ ۱۰ پائی وصول ہو کر **کشف الاخبار** اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جن مجرمون سے زر جرمانہ وصول نہوا وہ بدکار بالکل غریب حرامزادے شرارت پیشہ ہونگے جنکا اپنے دوستون میں اپنا فخریہ بیان ہے کہ پولس تو خوراک و پوشاک کیواسطے ہمارا مکان ہے بلکہ دو سرا بہت سخت کر کہتے ہیں کہ ہمارا سسرال ہے جسوقت قیدخانہ پولس میں جاتے ہیں بیفکری سے خوب آسودہ ہو کر کھاتے ہیں اس صورت میں آیا مجسٹریٹ اور بعض مفلس بدمعاشون پر جرمانہ کرنا کیا فایدہ ہے اوس برائی نام کا جرمانہ کرنیکے بدلے ایسے اشرار کو کوئی ایسی سخت شدید کی سزا دیجاوے کہ جس سے اونکو عبرت اور ہیبت و دہشت پیدا ہو **بارش علاقہ جات بمبئی** فضل ایزد پاک ذات سے بمبئی کے علاقون میں بخوبی خوب برسات ہے **قصبہ تھانہ** متصل بمبئی میں ابتدای موسم برسات سے ہفتہ گذشتہ تک ایک سو پانچ انچ برس چکا اور ساون بھادون تو ابھی باقی اوسکا حساب دوسرا ہوگا مگر اس شدت کی بارش سے وہانکے لوگ زراعت کو نقصان ہوتا جانکر دھوپ کا اشتیاق رکھتے ہیں **علاقہ لانولی** علاقہ بمبئی کے طرف ماہ جولائی کے آخر تک ایک سو ۹۰ انچ پانی کی پیمایش ہوئی **جوالی** نام کے مقام میں تاریخ ۱ ماہ اگست کو فقط ایکدن میں ۱۰ انچ پانی برسا یہ حساب نہایت شدت بارش کا ایک دن میں اتنا پانی بیشمار ہوا القصہ ہے اوسوقت تمام زمین سمندر پر چشمک زن ہوئی ہوگی **ناسک** کیطرف تاریخ ۹ جولائی تک اسقدر بارش ہوئی کہ کبھی تمام موسم میں اتنی نہیں ہوئی تھی ہر سال میں ۲۰ انچ تک تمام فصل برسات میں برستا تھا اوسکی عوض الحال تو ایک ہی مہینے میں ۲۰ انچ برسا ہے آیندہ بھی

خدا تعالےٰ موسم آخر نیکا بہتر کرے **کوہ ماتھیران** کی خبرون سے ہفتہ گذشتہ تک کہ گویا ابھی اول موسم برسات ہے ساون کیطرف تاریخ شروع ہوا ہے اتنے دنون میں ایک سو ۲۰ انچ بارش ہوئی **سورت** میں تاریخ ۴ ماہ اگست تک سب ملاکر ۲۰ انچ ۴۳ درجہ بجنبہ برسا تاپی ندی طغیانی سے موجزن ہوئی کنارہ پر ایک مکان دریا برد ہو گیا تو ساری **علاقہ بڑودہ** مین گذشتہ ہفتہ پر زور بارش مین گذرا پانچ مرتبہ بہیا آئی جس سے تالاب اور کوئے سب لبریز ہوگئے ہر ایک نے باہم ملکر سمندر سے اکٹھا کیا ہے **بڑودہ** تاریخ ۱۰ ماہ اگست کی خبرے ظاہر کرتے ہیں کہ یہان بارہ دن سے موسم برسات پر بہار بارش کا بند ماتر ہے کسانونکا کام جاری زراعت مین امید پیداوار ہے کھیت والون مین اب کھل جانیکی امیدواری ہے **احمدآباد** کی خبرے ظاہر کرتے ہین کہ اوسطرف بھی باران رحمت کی صورت نزول بہت اچھی دکھلائی خلایق عام اور کسانون بیچارہ و پریشان خاطر کے قالب مین جان تازہ آئی **جیکب آباد** مین نہایت شدت کی بہیا صاحب بمبئی گزٹ کو جیکب آباد سے تاریخ ۱۰ ماہ اگست کا تار برقی ملا ہے اوسکی خبر سے اس سانحہ عظیم کا حال کہلا ہے کہ جیکب آباد مین چہارشنبہ گذشتہ کے دن ایسے زور و شور کی بہیا آئی کہ دیکھنے والونکو طوفان نوح کی یاد دلائی سرحد سندہ کے پرگنون مین دو ہزار ۱۰ سو میل چورس زمین مین سے فقط ۱۰ میل جگہ خشک رہی باقی کی دو ہزار پانچ سو میل کی زمین بل کی پانی سے غرق آب ہے جسطرف نظر پڑتی ہے منزلون آب ہی آب ہے کئے ایک گانون ڈوب بہہ گئے خاص قصبہ جیکب آباد اور مقام چھاونی پانی بھر جانیکے خوف مین آن پڑا ہے یہہ حال دیکھکر وہانکے تمام لشکر کے سپاہی باندھ باندھنے کے کام مین دنرات مصروف مین تمام لوگ حفاظت شہر کی نہایت محنت کر رہے ہین **بارش علاقہ**

بنگالہ خبر کلکتہ سے استنباط ہے کیفیت برسات کی مقام چیرا پونجی ضلع بنگال
کیطرف ماہ جون کے ۱ تاریخ ۷ جولائی تک سب ملاکر دوسو ۹۰ انچ ۳۰ سو گز
پانی برس چکا ہے اوس جگہ ہر سال مین پانسو ۲۰ انچ تک بارس ہوتا ہے
معمول ہے **جبلپور** کے پوسٹ ماسٹر نے صاحب بمبئی گزٹ کو بذریعہ تار برقی
کے خبر بھیجی ہے کہ دوشنبہ کے دن رات کو وہان بارش بے انتہا پہونچ سے ایسے
زور و شور کی ہوا آئی کہ جس سے ۲۴ کلاک تک روانگی ڈاک مین تامل کرنا
پڑا ہر چند کہ ارسال ڈاک کیواسطے نہایت کوشش کرنے مین آئی لیکن
کوئی تدبیر سود مند نہ ہوئی **مہاراجہ بڑودہ کو کمیشن کی بابت**
سرکار ہندوستان کا حکم خبر معتبر سے تحریر ہے حکم میعاد کی تقرر ہے کہ
بڑودہ کے کمیشن کے باب مین ہندوستان کی سرکار اعظم نے جناب مہاراجہ ملہار راو
بہادر والی بڑودہ سرکار گایکوار کو اسطرحکا حکم قطعی بھیجا ہے کہ آج سے
اٹھارہ مہینے یعنی ڈیڑھ برس کے اخیر ہونے تک مہاراجہ صاحب بہت دیکھ بھالی سے
اتنے عرصہ مین مہاراجہ صاحب کو لازم ہے کہ جسطرحکی خرابیان اونکی
حکومت مین اہالیان کمیشن نے ظاہر کی ہین اون سب خرابیونکی بہتری کا
بخوبی تمام بندوبست کریوین اونکے سوا سرکار نے جناب مہاراجہ بہادر کو
اجازت دی ہے کہ مہاراجہ صاحب اپنے کارندونکو اپنی مرضی کے موافق
جیسے چاہین پسند کرکے مقرر کرین اور اونہین کی معرفت اپنے
راج کا عمدہ بندوبست کریوین **کشف الاخبار** حقیقت مین سرکار
عادل اور حق شناس نے جناب مہاراجہ صاحب کے ساتھ نہایت عنایت
اور محبت فرمائی مہاراجہ کے دشمنان بدخواہ جو کہ طرح طرحکی تہمتین
خوشیان کرتے تھے سرکار قدردان اور حق شناس کے اس حکم نے
اون مفسدونکی گردن جھکائی اور اس مہتمم کشف الاخبار نے جو روز
اول سے ظاہر کیا تھا کہ سرکار عادل اس ریاست مرفوعہ اپنی تابع
اور رئیس خیرخواہ وفادار کی دفعۃً خرابی نہین کریگی بلکہ پہلے تو تنبیہ کرکے
سے پہلے اسطرحکی ہدایت کریگی کہ سرکار عالی کی نیکنامی اور خاندان

سرکار گایکوار کی بہتری ہوگی وہی خیال اور نہایت ہمارا ہے بہت زیادہ خوشی دائم
بدولت اوسکا اب یقین ہے کہ جناب مہاراجہ صاحب بہادر بھی اپنی رحیم اور
مربی سرکار کو اپنی عمدہ کوشش اور انتظام معقول سے راضی اور خوشنود
کرکے دشمنان بدخواہ کو روسیاہ اور سرنگون بناوینگے نمک حلال اور قدیم
خواہ نیک نیت عالیخاندان دانا اور ذی علم تجربہ کار کارندونکو جیسا کہ
تلاش کرنے چاہئے مقرر کرکے اور بذات خاص بہت مستعد ہوکر ایسا بندوبست
عمدہ کرینگے کہ تھوڑی ہی عرصہ مین سرکار نامدار سے تحسین پاوینگے اور خاندان
سرکار گایکوار کی خوبی اور نیکنامی مشہور جہان ہوجاوے یہہ مہتمم کشف الاخبار
خیرخواہ قدیم ہے نیکنامی لکھنا چاہتا ہے یقین ہے کہ گرامی شان والاخاندان
ارسطو زمان تجربہ کار نیک نیت اور ایماندار تمام کام ملکی اور مالی مین یکتا
روزگار **دیوان بہوانیداس** مقبول جنکا وکیل سرکار اور
وکیل تمام گورنرون کا تھا اور کوئی بھی جناب مہاراجہ بہادر یاد فرماوینگے جسکی
دانائی اور ہر طرحکی کارروائی اور حسن تدبیر کا تمام گجرات اور کاٹھیاواڑ
مین شہرہ ہے اور سب حکام انگریز بہت خوشی کے ساتھ جانتے ہین **بارش**
اخبار آمد مدراس مین رقم ہے یہہ کیفیت معلوم ہے کہ علاقہ مدراس کے
شہر منگلور اور مرکارہ کے بیچ مین بارش شدید اور ندی کی بہت سخت
طغیانی ہونے سے تین پل ٹوٹ گئے اور دوسرے تین پلون کو نقصان پہنچا
۲۰ کلاک مین ۱۱۵ انچ پانی برسنے سے بڑے زور و شور کی ہوا آئی تھی
امریکا مین آتش زدگی لندن کی تاریخ ۱ جولائی کا جو بل تار ہے
اوسکے ساتھ کے آئے ہوئے اخبار سے آشکار ہے خبر دیوان دار ہے
کہ ملک امریکہ کے شکاگو شہر مین بہت ہیبت ناک آگ لگی تھی جس سے
دس ایکڑ تک زمین کے جسقدر عمارتین اور مکانات تھے وہ سب جلکر خاک
سیاہ ہوگئے ہونگے اور تاریخ ۱ ماہ اگست کو شہر شکاگو موقوف صدر کی آتش ہوگی
کہ بابین دوسرے اور زیادہ خبر آمد لندن سے یہہ ظاہر ہوئی کہ شہر مذکور کے
ہنس سٹ نام محلہ مین اول لکڑیکے بنی ہوئی ایک محل ہو وہ تین

میں آگ لگی تھی لاڑکے باعث جلدی شعلہ خیز و شرر بار ہو کر آدھ میل
کی آبادی تک پھیل گئی تھی جو مکانات اوس طرف جلے تھے اونمیں اکثر
مکان چوبی تھی لیکن مچلکن کی جھیل کے کنارے کتنے ایک عمدہ اور مشہور
مکان تھے میں میسانک ڈاکخانہ عظیم الشان اور پہلا بابٹس گرجا اور سینٹ میری
یو بیتو سینٹ جیمس اور کارنی ہیل نام کا ہوٹل مشہور اور اپنڈلفی کی
ایرنام کے تماشہ خانے یہہ سب جلکر خاک سیاہ اور بالکل تباہ ہو گئے یہہ آگ
شام کو پانچ بجے لگی مکانوں کی بیس قطار جلگئی تھی سب ملا کر پچاس
لاکھ ڈالر کا نقصان ہونا شمار حساب میں آیا تھا اور تخمیناً دس آدمیوں کی
جان ہلاک ہوئی تھی **پای تخت استنبول سلطانی** مرقومہ
تاریخ ۹ جمادالاول کا اخبار جو ایب پای تخت سلطانی … ہمارے
پاس آیا اوس میں مرقوم ہے کہ دو اگبوٹ جنگی انگریزیکا جو کمانڈر ان چیف … کی
زیر ہدایت … واسطے مبارکباد جشن جلوس سلطانی کے وارد … زمین انگریزی
جشن ہوا تھا اونکو بارگاہ عالی سے درجہ دویم کا نشان مجیدی عنایت
ہوا **کو رفو علاقہ یونان** کے ایک اخبار مذکور میں مسطور ہے
کہ مقام کو رفو میں تاریخ پہلی جولائی کو وہاں کی رعیت اور گورنمنٹ کے
ساتھہ بڑا فساد ہوا تھا اور یہانتک جھگڑا بڑھگیا کہ بندوق اور تلوار کی
نوبت پہنچی رعایا میں سے ۵۴ آدمی زخمی ہوئے اون میں چار آدمی ترک رعیت
سلطانی بھی گھایل ہوئے خواہ وہ خاص ترک ہوں یا عجمی ہوں مگر رعیت
سلطانی تھے واسطے تجارت کیواسطے وہاں گئے تھے اور سو دو آدمی … ایک
… تھا یہہ خبر دربار سلطانی میں پہنچتے حکم شہنشاہی شرف صدور
پایا کہ ایک اگبوٹ جنگی واسطے امداد اور حفاظت رعایا سلطانی کے بھیجا جاوے
اور … ترکی نام اخبار کا راقم ظاہر کرتا ہے کہ ایک مدت سے جنگی اوس طرف روانہ
ہو چکا لیکن بادشاہ یونان نے وعدہ کیا ہے کہ اس فساد میں رعیت سلطانی کا
جو کچھ نقصان ہوا ہے اوسکا ہرجانہ ادا کرکے سبکو راضی کرینگے **رومن**
کیتھلک اور پروشیا دنیا نام اخبار کے … صاحب

لکھتے ہیں کہ قوم رومن کیتھلک اور سرکار پروشیا کے ساتھہ فساد اور
نا اتفاقی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے چنانچہ بالفعل شہر ایرلانڈ میں
واقعہ عجیب ظاہر ہوا ہے اوس ضلع میں دو لاکھ ۲ ہزار ۵ سو وہ مذہب
رومن کیتھلک کے آدمی رہتے ہیں اور ۳ ہزار پروٹسٹنٹ اور پندرہ
یہودی رہتے ہیں وہانکے اکثر اسکول کیتھلکونکے زیر اختیار تھے اور
لوگ اوس پادریونکے تابعدار ہیں اور پادریونکا حال یہہ ہے کہ وہ لوگ
گورنمنٹ پروشیا کی اطاعت نہیں کرتے ہیں اس صورت میں گورنمنٹ
جرمن نے پادریونکو فرمانبرداری کا حکم فرمایا ہے کہ سب اسکولونکا اختیار
پروٹسٹنٹونکو دیا جاوے یہہ حال معلوم ہونے سے رومن کیتھلکونے بلوہ کیا اور فساد
عظیم ہوا **پروشیا اور بویریا** سرکار پروشیا نے مذہب رومن کا
کیتھلک کے گونٹ … نام کے بڑے پادری شب کو گرفتار کرنیکا حکم دیا
تھا پادری مذکور بویریا کا باشندہ ہے اور بویریا کا حاکم خود مختار بادشاہ
ملک جرمن میں ہے مگر پروشیا کے ساتھہ شریک ہے پادری مذکور نے سرکار
پروشیا سے اپنی گرفتاری کا حکم سنکر بویریا کی سرکار میں فریاد کی ہے کہ
میرے گرفتار کرنیکو پروشیا کو اختیار نہیں ہے پادری کی اس فریاد اور عرضی
کو بویریا کی مجلس ملکی نے منظور کیا اور بادشاہ بویریا نے اپنے وزیروں سے
مشورہ کیا کہ اس بابت بادشاہ پروشیا کو کیا جواب دیا جاوے بعد اوسکے
بادشاہ بویریا نے صاف جواب دیا کہ اگرچہ میں خود بھی جرمن ہوں اور تمام
جرمن کی مصلحت ملکی میں شریک حال ہوں مگر اس بابت میں کہ رومن
کیتھلک پادریوں کو زبردستی سے حکم پروشیا کا تابعدار بنایا جاوے اور اگر
وہ تابعدار نہووین تو اونکا سب مال و ملک ضبط کر لیا جاوے ایسے کام
میں شریک نہیں ہو سکتا ہوں بلکہ اب ہمارے ملک کو ضرور ہے کہ ایسے شخصوں کو
اپنے ملک سے دور کر دیویں اور جو بات مناسب اور واجبی ہے اوسکو
عمل میں لانے کا مصمم ارادہ کریں اور میں جیسا جرمن میں ہوں … بہادر …
… جرمن میں … ہوں مگر ایسے قانونکے جاری کرنیکی کوشش … ہو

مگر اوس مین بھی تلوار کو میان سے باہر نکالنا نہین چاہتا ہون **جنگ اچین و ہالنڈ** مرقومہ تاریخ پہلی جمادالثانی کے اخبار جواب سے مقبول مین تحریر کرتے ہین کہ ولایت کے اخبار سونیگ پوسٹ مین ایسا لکھا کہ ہالنڈ والونکی لڑائی اہالیان اچین کے ساتھ ایسی مشابہت رکھتی ہے جیسا کہ اشانٹی کے ساتھ ہمارا مقابلہ ہوا جسکا خاتمہ اب ہوا ہے مگر ہم لوگون نے تو اشانٹیونکی لڑائی سے اپنا چھٹکارا کر لیا اور ہم اوس کے موافق تقدیر کے فارغ ہو چکے مگر اہالیان ہالنڈ اچین والونکی پنجہ لڑائی سے مخلصی نہین پاتے ہین بلکہ بدستور اول اوسی مین گرفتار ہین اگرچہ اونہون نے قلعہ کراتونکو فتح کر لیا ہے مگر ملک کے اندر کچھ دست اندازی نہین کر سکتے ہین بلکہ اوسکے برخلاف دشمنون کے ہجوم کا اونکو خوف لگا ہوا ہے اور گروہ دشمنونکی دست برد بیشتر اونکے اوپر چلی جاتی ہے اور اسی سبب سے سرکار ہالنڈ کے شیرون اور وزیرون کو ہر وقت خوف مخالفونکا دامنگیر رہتا ہے کہ مبادا کہین ایسا نہو جاوے کہ تمام جزیرہ سوماترہ اور جاوہ کا جو قدیم سے زیر اختیار ہے وہ بھی ہاتھ سے نکل جاوے اور کہین ایسا نہو کہ ایک بالشت زمین بھی اطراف ہندوستان مین ہمارے ہاتھ مین نرہنے پاوے بلکہ جو سرداران لشکر کہ جنگ اچین کیواسطے معین ہوئے ہین وہ سب اپنے کمانڈر انچیف کو ملامت کرتے ہین کہ اگر تمنے لڑائی کی تھی تو خوب مضبوط ہوکر لڑنا چاہیے تھا اور اب تو ایسی جنگلون سے اہالیان اچین کے ہاتھ پاؤن اور دل بہت مستحکم ہو گئے ہین اور اسی سبب سے ہالنڈ کے کمانڈر انچیف نے نوکری سے استعفا دیدیا اور اخبار دہلی پنچ مین مسطور ہے کہ بعد فتح کراتونکے جو لشکر اوسکی محافظت کو مقرر تھا وہ بھی وہین کے لوگ تھے چند روز مین اونکی نیت اور قسم وغیرہ معلوم ہو گئی تب لاچار ہوکر سردار لشکر کو یہہ ضرورت ہوئی کہ اوس لشکر کو بدل دیوے مگر کیا کرتا ناامیدی اور مجبوری کی حالت تھی جسقدر لشکر ہالنڈ کے پاس سوماترا اور جاوہ مین ہے وہ سب وہین کے باشندہ ہین اور سبھونکی نیت بدلی ہوئی نظر آتی ہے لاچار ہوکر اوسی لشکر کو پھر دوبارہ اونکو محافظ مقرر کیا اب تمام لشکر ہالنڈ اور اونکے سردار امداد کے منتظر ہین کہ جب ہالنڈ خاص سے لشکر آوے تب کوئی صورت ظہور پاوے اور سرکار انگریز کے ساتھ اب تمام سوماترہ اور جاوہ شریک اور متفق ایکدل ہو گیا ہے اور جتنی قوم ملائی ہے اونہون نے باہم اتفاق کیا ہے کہ ہالنڈ کے ساتھ لڑین اور اب وہ اپنے ہمسایہ انگریز سے چاہتے ہین کہ وہ اپنے معاہدہ پر قائم رہین دولت انگریز سے ایفائے معاہدہ کے امیدوار ہین اور ایک خط جو ہالنڈ سے آیا ہے اوس مین مرقوم ہے کہ اہل ہالنڈ تمام تین ملین اور سات لاکھ ہین یعنے ۳۰ لاکھ ہین **کشف الاخبار** اب اس مردم شماری سے قیاس کر لیا جاوے کہ لشکر کسقدر ہوگا ہمنے اول ہی لکھا کہ اہل اچین بہت ہمت سے لڑینگے اور اونکے اوپر ہالنڈ ناحق کو ظلم اور زبردستی کرتا ہے اس سبب سے سلطان اچین کی اور سب لوگ مدد کرینگے اور کیا تعجب ہے کہ ہالنڈ کو نادم ہونا پڑے

کانپور کے آفتاب فیض کا غروب ہو جانا افسوس صد افسوس اسوقت معاینہ ضمیمہ نور الانوار مطبوعہ ۷ اگست سے حال پرملال انتقال جناب معین الدولہ سید **باقر علیخان بہادر مرحوم** و مغفور راست براست معلوم ہوا لہذا ہم بھی اپنے ناظرین اخبار کے ملاحظہ کیلئے درج ذیل کرتے ہین کہ واقعی یہہ سانحہ ایسا عظیم ہوا کہ جس نے سنا اوس نے رنج کیا کانپور کے کل رئیسان و ملازمین لوگونکو اس سانحہ عظیم سے بہت رنج و الم ہوا لہذا

ضمیمہ نور الانوار نمبر ۳۲ مطبوعہ ۷ اگست ۱۸۷۴ء متعلقہ کانپور سے ذکر ہے ایک مجمع حسانات کا۔ جس سے گلزار جہان آباد تھا صاحبان راستی شعار و ناظران صداقت گفتار سے ہم بصد افسوس عرض خواہ ہین اس بات کے کہ جو کیفیت سانحہ ہوش ربا و حادثہ جانکاہ کی بنا بسبب تعجیل کے درج پرچہ اخبار ہوئی تھی وہ ایک روز بعد اون احباب سے کہ جو شریک سانحہ تھے معلوم ہوا کہ اگر مقام پر راویون کے بسبب

غلطی یا کسی شرارت کے برعکس بیان کیا ہے چونکہ بنا طریقہ علما نوشتگی اخبار
لب اور خصوصا ایسے حادثہ عظیم میں اسقدر غلطی ہونا بھی غضب تھا
لہذا از سر نو کیفیت چشم دید احباب بنظر تجدید تحریر کرنا ضرور سمجھا لہذا
حضرات ناظرین اس خبر کو صحیح تصور فرماوین اور مندرجہ خبر صحائف
سابقہ کو جو اس سے مخالف ہون اوسکو غلط سمجھیں * قال اللہ
سبحانہ فی سورۃ الرحمن کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى
وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ واحسرتاکہ از
تقالیب روزگار و تصاریف فلک دوار عالیجناب قمر رکاب فلک
جناب معلی القاب معدن آثار مرحمت مخزن اسرار مروت عالی ہمت
والا نہمت آسمان رفعت آفتاب طلعت دریای عمان سخاوت شیر نیستان
شجاعت بقراط یونان طبابت شمع ایوان نجابت خورشید آسمان
جلالت گل گلستان سیادت شرف بخش مسانہ امارت شرفیاب مشاہد
زیارت زائر فدائی ائمہ ہدی والہ و والا سید الشہدا جامع آداب
تہذیب علامہ نکات بناشی ناطورہ ریاض ریاضی حاوی دقائق
علوم سوابق فہوم سوید العلما سوید من السمار شایستہ اکلیل سلطنت یا سینہ
دیہیم مملکت پیشرو کاروان بلاغت خسرو شکرستان فصاحت قیصر
ازقصر جلالش قاصر عالم پناہ عرش پایگاہ ماحی بدعت حامی شریعت
وحید آفاق مستغنی عن الاغراق ممدوح علمای عراق معین الدولہ
انتظام الملک نواب سید باقر علی خان بہادر
ظفر جنگ اعلی اللہ درجاتہ وضاعف حسناتہ
کہ فی الحقیقت شایستہ تاج شاہی و سزاوار بل نمونہ قدرت الہی مروت
نواز و سخن گداز طریقہ املا میں سحر طراز اور شیوہ انشا میں نکتہ پرداز
فن شعر و سخن کو اونکے سبب سے اعزاز ریاضی میں وہ کمال کہ احوال
چند سال گذشتہ و آیندہ در یقین فرمادیا طب میں وہ حذاقت کہ بقراط
و جالینوس کو حیرت ریاضی میں وہ مرتبہ کہ بطلیموس وغیرہ کو

کی نسبت اخلاق میں خلق مجسم تہذیب میں یکتائے عالم تقوی پر طبیعت راغب
شعر و سخن میں فکر صائب کہ ملک الشعرا پایہ تخت ایران کلام آپکا سنکے
حیران ہوا اور کچھ فرق کلام عجم سے نکر سکا بلکہ سات بار گرد آپکے پھرا
مال دنیا سے استغنا عاید روزگار میں مستثنی جود و سخاوت میں ایسے کہ تین
لاکھ روپیہ چند ماہ میں لٹا دیئے سائل کو بغیر سوال در دولت سے کتب
بینی کا شوق ایسا کہ شام سے سحر کردی اور طبیعت سیر ایسے کہ سیر نہوئی پڑھا
تھے کتاب سے دو روز کا ایک روز ہوتا تو کچھ لطف مطالعہ ہوتا رضا جوئی خدا
اسقدر کہ ہزار ہا روپیہ سادات و مومنین کو مخفی دینا اور تذکرہ سے اونکے
آزردہ ہونا صرف دیا دخدا ایسی تھی کہ تا دم آخر آیت اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ زبان مبارک پر جاری تھی محبت سید الشہدا اسقدر
پر کہ اوسی حالت میں رونگی نذر وار واسطے ارشاد فرمانا علم کلام میں یہ
ملکہ تھا کہ سعنا میں ہدایت با کمال ملائمت بیان کرنا اور دلائل و براہین
سے عقائد حقہ ثبوت کو پہنچا نا علما سے آفاق اطبا حذاق اسم مبارک کو
سنکے ہاتھ کانون پر دھرتے تھے اور جو خلاف قانون ستہ کے اون
نکلتا تا بعد تفہیم وا فہام اپنی بے چارگی کا اقرار کرتے تھے اور جناب مجتہد
الیہ خود منفعل ہو کے عذر خواہی فرماتے تھے غرضکہ ایسا علامہ اگر چرخ ہزار
دورہ کرے پیدا نہو گا - افسوس صد افسوس آہ صد آہ کہ اب ہند
چراغ ہو گیا بقول مجتہد العصر جناب سید محمد عباس صاحب کے
نمونہ قدرت الہی دنیا سے اوٹھ گیا کس نہرے کہون اور کس قلم سے
لکھوں جس وقت کہ یہ آسمان ٹوٹ پڑا تاریخ گیارہوین جمادی الاخری کی
کو روز یکشنبہ آخر روز رحلت فرمائی پیشتر مرض کبد تھا اور اوسکے با
سے ہر روز دورہ تمام صدر میں چند دقیقہ کو ہوتا تھا وقت وعدہ کے
درد معلوم کر منتقل ہو کے وجع الفواد ہو گیا تھا جو ہی درد شدت میں آگیا
کہ تاب ضبط نرہی اور انتقال فرمایا اور سایہ دولت ترقی خواہ ہو سکے سر
سے اوٹھا یا علمین ایک کہرام دردولت پر خلق کا از دحام صاحبزادگان

عالی تبار و فرزندان نامدار آنحضرت سیہ وحیرت زدہ دل دردناک گریبان چاک برہنہ پا برہنہ سر ہمراہ نعش بطرح رندانہ و سر و دستہ آسیمہ و حیران مثل ماہی بے آب طپان کچھی مانند گل پریشان اور گاہ بہ رنگ غنچہ خوشان با جمعیت یگانہ و بیگانہ اور احترام و احتشام شاہانہ روانہ غسلخانہ ہوئے بعد تغسیل و تکفین جناب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر والزمان سید محمد عباس آل صاحب مدظلہ العالی نے باجماعت کثیر نماز جنازہ پڑھائی اور تشیع و دفن فرمائی اور جناب قبلہ مدظلہ العالی کے برادر خورد مولوی سید ہادی صاحب نے یہ تاریخ سنہ عیسوی میں باحالت محزون معدودن کی **قطعہ تاریخ**

چون ہمین بدولت و دین بافر علم یقین ✽ رفت زین گلزار فانی بر درِ خلد برین ✽ از لب عیسیٰ بتاریخ وی از رو ادب ✽ میرسد آواز علیہم فادخلوہا خالدین ✽ انا للہ وانا الیہ راجعون

روسیہ پای تخت بادشاہ اٹالی سابق تخت گاہ پوپ روم کی

انخطم صاحب جوایب حوالہ قلم فرماتے ہین معتقدان پوپ پادری کی کیفیت ناز ہیں پہنچاتے ہین آج خبر امریکا سے معلوم ہوا کہ اکثر بہت آدمی اٹالیان امریکا جو روس کیتھولک کا مذہب کرسی رکھتے ہین بارادۂ دلی اور خلوص نیت سے اتنی بڑی مسافت دراز ملک امریکا سے پوپ صاحب کے پاس ملک روسیہ میں آگئے ہین اون لوگون نے پوپ کی ملاقات کی ہے اوس مذہب کے گروہ عظیم اٹالیان امریکا کی طرف سے ایک کاغذ سامنے پوپ کے پیش کیا جس مین وہ لوگ نے اپنے نہایت اعتقاد اور نیت خالص سے پوپ صاحب کی اطاعت اور تابعداری ظاہر کی ہے اور یہ بھی اظہار کیا کہ ہمارا وطن ملک امریکا نہایت دور دراز کی مسافت رکھتا ہے اس سبب سے آپکا اشتیاق ہمارے دلون مین زیادہ ہے اور ہم لوگ خاص نیت اور ارادہ کامل سے آپ کی مدد کو مستعد و تیار ہین اگرچہ سرداران زمین آپکی مخالفت کرین اور آپکو قیدخانہ مین ڈالنا چاہین لیکن ہم لوگ آپکو چھوڑینگے اسی سبب سے زمین دنیا کے کنارے سے ہم لوگ خدمت عالی مین حاضر آئے ہین تاکہ اپنی اطاعت کا اظہار کرین اور آپکی برکت حاصل کرین اور ہم جتنے لوگ خدمت مین حاضر ہین یہ اظہار اپنی طرف سے اور اپنی قوم کی جانب سے بیا شاخوش کرتے ہین اور ہمارے مذہب کے گروہ عظیم کے لوگ جو قید ہوسی مین پہنچ نہین سکتے ہین وہ سب خدا تعالیٰ کی درگاہ مین دعا مانگتے اور روتے ہین کہ خدا آپکی تشفی کرے اور قید خانہ سے اور قوت بخشے جن لوگون نے آپکو ستایا ہے اون سے ہم تمام لوگ نہایت دکھ اور مصیبت مین پڑے ہین اور وہ لوگ خدا کے دوست ہونگے جو تمہادعوی کرتے ہین پوپ نے اونکی یہ باتین سنکر اونکا شکر ادا کیا اور اپنا ہاتھ اونکو دیا سبھون نے ہاتھ پر بوسہ دیا اور بہت سے تحائف اور ہدیے جو لائے تھے پیش کئے اون سبھون مین ایک عصا بھی سونیکا تھا **کشف الاخبار** جب سے پوپ کی سلطنت جاتی رہی ہے تب سے رومن کیتھلک والے سب لوگ چاہتے ہین کہ پوپ صاحب کی سلطنت پھر اونکے ہاتھ آوے چنانچہ اسی ارادے سے آسٹریا اور جرمن اور روسیہ اور اٹالیا اور فرانس اور انگلنڈ سب اطراف کے کیتھلک لوگ اسی طرح کی کوشش اور تدبیر کرتے ہین کہ پوپ کو پھر سلطنت حاصل ہو دیکھئے آیندہ کیا ہوتا ہے

فربہ خاندان قوی الجثہ دیو نشان خبر ولایت سے روایت سننے کی حکایت ہے ولایت گریٹ برٹن کے ملک ایرلنڈ مین ایک شخص اوبیل نام ہے وہ خود اور اوسکا تمام خاندان سب فربہ اور بلند قامت ہین اوسکے خاندان مین جتنے شخص پیدا ہوئے ہین سب موٹے تازے فیل پیکر ہین وہ شخص آبرو دار اور محنت کش ہے اوسکا باپ چھ فٹ اونچا ہے اور اوسکے جسم کا وزن ۲۸۰ رطل ہے اوسکی ماں کی عمر ۵۴ برس کی ہے اوسکا ۵ فٹ ۷ انچ بلند ہے اور اوسکی پیٹھ کی چوڑان ۲ فٹ اور بازو

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر

اوسکے کئی لوگ سب ایسے ہی فربہ اور دراز قد ہوتے تازہ ہین اور تعجب یہ ہے کہ سب تندرست اور حسیت و چالاک ہین آدمی کا ہمکو دیو اور دیو کی بین فقد